احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 2- اپریل 2001ء

روزنامہ

CPL 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

PH: 0092 4524 213029

سوموار 2 اپریل 2001ء- 7 محرم 1422 ہجری- 2- شہادت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 72

علم کی دو قسمیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

العلم علمان علم الادیان و علم الابدان

علم کی دو ہی قسمیں ہیں۔ ادیان کا علم اور ابدان کا علم

(الموضوعات الکبیر۔ ملا علی قاری ص 48- مطبع مجتبائی دہلی 1315ھ)

دینی و دنیاوی علوم کی تحقیق و ترویج کا عظیم الشان مرکز

خلافت لائبریری کا توسیعی منصوبہ۔ نئی عمارت کا افتتاح

3500 مربع فٹ پر نو تعمیر شدہ عمارت ایک تہہ خانہ اور گراؤنڈ فلور پر مشتمل ہے

اس میں 250- افراد کے بیٹھنے اور 70 ہزار کتب رکھنے کی گنجائش ہے

روشن تعبیر رکھنے والا عظیم الشان منصوبہ حضرت مصلح موعود نے بنایا اور مرکزی لائبریری کو اپنے کتب خانہ سے ملا کر خلافت لائبریری ہونے کا اعزاز بخشا' حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اس منصوبہ کو پروان چڑھایا اور عملی جامہ پہنایا یعنی آج سے تیس سال پہلے اس تاریخی لائبریری کی جدید اور خوبصورت عمارت تعمیر ہوئی- 3/ اکتوبر 71ء کو جدید عمارت کے افتتاح کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ایک بصیرت افروز خطاب فرمایا- جس میں اس عمارت کے توسیعی منصوبہ کے بنیادی امور بھی بیان فرما دیئے' آپ ہی کی خواہشات کے مطابق پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک دور میں' آپ کی مسلسل شفقت' توجہ اور حوصلہ افزائی سے اس لائبریری کی توسیع عمل میں آئی-

افتتاحی تقریب

خلافت لائبریری کے توسیعی منصوبہ کے افتتاح کی مبارک تقریب 23 مارچ 2001ء بروز جمعۃ المبارک منعقد ہوئی- محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے سوا دس بجے صبح فیتہ کاٹ کر لائبریری کے نئے ہال اور اس سے نچلی منزل کا افتتاح فرمایا- اس موقع پر ناظران' وکلاء' افسران صیغہ جات' بزرگان اور دیگر معزز مہمان کثرت سے موجود تھے-

محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی صبح سوا دس بجے تشریف لائے- محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر لائبریری کمیٹی اور دیگر ارکان کمیٹی نے مہمان خصوصی کا استقبال کیا- فیتہ کاٹنے کے بعد آپ نو تعمیر شدہ ہال میں تشریف لے آئے-

اس تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے کی بعد ازاں محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود کا پر معارف پاکیزہ منظوم کلام پڑھ کر سنایا-

محترم ڈاکٹر محمود حسین صاحب آرکیٹیکٹ نے رپورٹ پیش کی- جس میں انہوں نے خلافت لائبریری کے توسیعی منصوبہ کا تفصیل سے تعارف بیان کیا- بعد ازاں محترم حبیب الرحمان زیروی صاحب انچارج لائبریری نے خلافت لائبریری سے متعلق بعض اہم امور اور اس توسیعی منصوبہ میں تعاون کرنے والے احباب کا شکریہ ادا کیا- دعا کے بعد یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی جس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے نو تعمیر شدہ ہال اور اس سے نچلی منزل ملاحظہ فرمائی- آخر پر مہمانان کی چائے سے تواضع کی گئی-

خلافت لائبریری

ایک تعارف

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 1952ء میں مجلس مشاورت کے موقع پر فرمایا کہ آئندہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ اور حضور کی ذاتی لائبریری کو یکجا کر کے اس کا نام خلافت لائبریری رکھا جائے- اس طرح سیدنا حضرت مسیح موعود کے ذاتی کتب خانہ سے شروع ہو کر یہ سلسلہ خلافت لائبریری پر منتج ہوا اور محترم چوہدری محمد صدیق صاحب ایم- اے 1998ء تک اس کے اولین انچارج رہے-

فضل عمر فاؤنڈیشن نے 18 جنوری 1970ء کو لائبریری کے لئے نئی پرشوکت عمارت کی تعمیر شروع کی- تکمیل پر 3- اکتوبر 1971ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے خلافت لائبریری کی جدید عمارت کے افتتاح کے موقعہ پر فرمایا-

''آج سے آئندہ دس سال کی ضرورت کے لئے ہمیں جس لائبریری کی عمارت چاہئے وہ پچاس ہزار یا لاکھ دو لاکھ نہیں بلکہ پانچ لاکھ کتب پر مشتمل لائبریری ہے جس کی ضرورت میں محسوس کر رہا ہوں اور میری آنکھ اسے دیکھ رہی ہے-''

آپ نے مزید فرمایا:

''ابھی یہیں بیٹھے ہوئے میں نے سوچا کہ اس لائبریری کے پیچھے جو زمین ہے اس کو ابھی سے لائبریری کی عمارت کے لئے وقف کر دیا جائے ہم یہ تو نہیں کہہ سکتے کہ اللہ تعالیٰ اس عمارت کی تعمیر کی توفیق فضل عمر فاؤنڈیشن کو دے گا یا مجموعی طور پر جماعت احمدیہ کو یہ توفیق دے گا- بہر حال اس پر خرچ نسبتاً بہت زیادہ ہوگا- لیکن یہ ایک ضرورت ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ جب بھی کسی ضرورت کی طرف نشاندہی فرماتا ہے وہ اس کے پورا کرنے کے

باقی صفحہ 2 پر

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

☆ امراء کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ ایڈیشنل نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی کے زیر انتظام ربوہ میں 2- اپریل تا 22 اپریل بیس روزہ قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس شروع ہو رہی ہے- امراء کرام اپنی تصدیق کے ساتھ اپنے علاقہ سے قرآن کریم ناظرہ جاننے والے ہونہار اور قرآنی علوم کا شوق رکھنے والے کم از کم دو نمائندگان کلاس میں شرکت کے لئے بروقت بھجوائیں وہ جماعتیں جہاں قرآن کریم پڑھانے کا کوئی انتظام نہیں وہاں سے بالخصوص کم از کم ایک نمائندہ ضرور بھجوائیں-

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد

(تعلیم القرآن ووقف عارضی)

خصوصی درخواست دعا

☆ احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درد مندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے-

مکھی مارنے کی دوا

✿ مکھی کے فوری خاتمہ کے لئے مکھی مارنے کی دوا Fly Killing Bait بازار میں مہیا ہے- احباب یہ دوا شالیمار ٹریڈرز دار الرحمت غربی- نوید جنرل سٹور گولبازار سے حاصل کر سکتے ہیں- محلہ جات کے دکاندار شالیمار ٹریڈرز سے دوائی حاصل کر سکتے ہیں یہ اس کے ڈیلر ہیں-

طریقہ استعمال: پرانی بوری یا کپڑا پانی سے تر کر کے مناسب جگہ پر جہاں مکھیاں آتی ہیں پھیلا دیں اور اس پر دوائی ڈال دیں- مکھیاں مرنے لگیں گی- بوری یا کپڑے کو خشک نہ ہونے دیں ہر روز تھوڑی تھوڑی دوائی اس پر ڈالتے رہیں-

احتیاط: دوا کھانے پینے کی اشیاء اور بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں- (انسداد مکھی مچھر کمیٹی)

بقیہ صفحہ 1

سامان بھی پیدا کر دیتا ہے۔"
(الفضل ربوہ 5 جنوری 1972ء)

توسیعی منصوبہ کی ضرورت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے اس ارشاد کی روشنی میں خلافت لائبریری کی توسیع کی ضرورت عرصہ دراز سے محسوس کی جا رہی تھی۔ آغاز میں کتب کی تعداد اور جماعتی ضروریات کو مدنظر رکھ کر عمارت بنائی گئی تھی۔ تاہم اس میں افقی اور عمودی 'دونوں طرف مزید تعمیر کی گنجائش رکھی گئی تھی۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ کتب میں اضافہ ہوتا گیا اور 1995ء میں عمارت میں مزید گنجائش کی ضرورت شدت سے محسوس کی جانے لگی۔ دسمبر 1996ء میں عمارت کی تعمیر کے ابتدائی تخمینہ جات لگائے گئے۔ 1999ء میں تعمیر کے کام کو چار مراحل میں تقسیم کر کے منظوری حاصل کی گئی۔ پہلے مرحلہ میں تہہ خانہ کی تعمیر' دوسرے مرحلہ میں تہہ خانہ کے اوپر گراؤنڈ فلور کی تعمیر اور تیسرے اور چوتھے مرحلہ میں پوری عمارت کے اوپر فرسٹ فلور کی تعمیر شامل تھی۔ صدر انجمن احمدیہ نے پورے منصوبے کی اصولی منظوری کی سفارش کی جسے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت منظور فرمایا۔

ٹیکنیکل کمیٹی

اس دوران عمارت کے تفصیلی ڈیزائن تیار کئے گئے اور بلدیہ ربوہ سے اس کے چاروں مراحل (یعنی پورے منصوبے) کی منظوری بھی حاصل کر لی گئی۔ تعمیر کے کام کی ہمہ وقت نگرانی کے لئے ایک تجربہ کار سول انجینئر کی خدمات بھی حاصل کر لی گئیں اور عمومی نگرانی اور اہم فیصلہ جات کے لئے مندرجہ ذیل ٹیکنیکل ممبران پر مشتمل کمیٹی بنائی گئی جو وقتاً فوقتاً تعمیر کے کام کی نگرانی اور رفتار کا جائزہ لیتی رہی اور تمام اہم فیصلے کمیٹی کے ارکان کے مشوروں سے کئے جاتے رہے۔

1- ڈاکٹر محمود حسین صاحب (آرکیٹیکٹ)
2- انجینئر قریشی افتخار علی صاحب
3- انجینئر چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب
4- انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب
5- انجینئر داؤد احمد صاحب (نگران تعمیرات)
6- انجینئر محمد اسلم راشد صاحب
7- انجینئر شیخ حارث احمد صاحب
8- حبیب الرحمان زیروی صاحب (لائبریرین)
9- شکیلہ طاہر صاحبہ
10- ٹھیکیدار عتیق الرحمان صاحب

سنگ بنیاد

اس کمیٹی کو محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی' محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر کمیٹی اور محترم سید عبدالحی شاہ صاحب ممبر کمیٹی کی مشاورت اور ہدایات اکثر و بیشتر حاصل رہیں۔ تعمیر شروع کرنے سے قبل منصوبے کے لئے باقاعدہ ٹینڈرز طلب کئے گئے۔ تین ٹھیکیداروں نے ٹینڈرز دیئے جن کی تفصیلی جانچ پڑتال کے بعد منصوبے کے کام کا ٹھیکہ مکرم ولی محمد صاحب ٹھیکیدار کو دیا گیا۔ تعمیر کا باقاعدہ آغاز فروری 2000ء میں ہوا۔ بیت المبارک قادیان سے بابرکت اینٹ منگوا کر محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف نے 15 مارچ 2000ء کو سنگ بنیاد رکھا۔ پہلے مرحلہ کی تعمیر مکمل ہونے کے لئے جون 2000ء کا ٹارگٹ مقرر کیا گیا تھا۔ الحمدللہ پہلے مرحلے کا کام ٹارگٹ کے مطابق مکمل ہو گیا۔

تعمیر کے دوران ٹیکنیکل امور

تعمیر کے کام میں مندرجہ ذیل باتوں کا خاص خیال رکھا گیا۔

(i) تعمیر شروع کرنے سے قبل باقاعدہ Soil Investigation کروائی گئی۔
(ii) کمیٹی نے یہ فیصلہ کیا کہ پختہ تعمیر کے لئے آدھی ریت دریائے چناب سے اور آدھی لارنس پور سے منگوا کر استعمال کی جائے۔
(iii) تعمیر کے تمام مراحل میں وقتاً فوقتاً کنکریٹ اور سٹیل دونوں کی Testing کروائی جاتی رہی تا کہ صحیح میٹیریل استعمال ہو۔
(iv) تہہ خانہ کے فرش اور دیواروں میں خاص طور پر سلفیٹ Resisting سیمنٹ استعمال کیا گیا تا کہ زیر زمین نمکیات کے اثرات سے بچا جا سکے۔
(v) تہہ خانہ کے فرش اور دیواروں کی واٹر پروفنگ کے لئے جدید کیمیکلز استعمال کئے گئے۔

پہلے مرحلہ کا کام مکمل ہونے کے بعد گراؤنڈ فلور کی تعمیر کے لئے صدر انجمن احمدیہ کی سفارش سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے منظوری لی گئی۔ الحمدللہ۔ ایک سال کے عرصہ میں پہلے اور دوسرے مرحلے کی تعمیر کا کام مکمل ہو گیا۔ اب اس لائبریری میں ڈیڑھ لاکھ کتب کی گنجائش موجود ہے اور اس وقت لائبریری میں ایک لاکھ اٹھائیس ہزار کتب موجود ہیں۔ اس وقت کتب کی تعداد کے لحاظ سے خلافت لائبریری پنجاب میں چوتھے نمبر پر ہے اور سہولیات کے لحاظ سے پہلے یا دوسرے نمبر پر ہے۔ عنقریب یہاں کلوز سرکٹ ٹیلیویژن اور مرکزی ائر کنڈیشننگ جیسی سہولیات بھی فراہم کر دی جائیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

توسیعی منصوبہ کی تفصیل

محنت اور جانفشانی سے تیار کی گئی یہ عمارت ماہرانہ فن تعمیر کا ایک نادر نمونہ ہے۔ جہاں پائیداری اور مضبوطی کا خاص خیال رکھا گیا ہے وہاں خوبصورتی اور زیادہ سے زیادہ سہولیات پہنچانے اور محققین کے آرام کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔ تہہ خانہ کی لمبائی 70 فٹ اور چوڑائی 50 فٹ ہے۔ گراؤنڈ فلور کی لمبائی 70 فٹ اور چوڑائی 54 فٹ ہے۔ گراؤنڈ فلور کے دونوں اطراف یعنی شمالاً اور جنوباً سیڑھیاں تہہ خانہ میں جاتی ہیں جہاں علمی و تحقیقی کام کرنے والے احباب کے لئے 6 کیبنز بنائے گئے ہیں۔ ان کے علاوہ تہہ خانہ میں ٹیکسٹ بک سیکشن' کمپیوٹر سیکشن' لیمینیشن سیکشن' نادر و نایاب تصاویر اور ریڈنگ ہال بنایا گیا ہے۔ اسی طرح گراؤنڈ فلور میں انتظامی امور و عمومی نگرانی کے لئے لائبریرین و اسسٹنٹ لائبریرین کے دفاتر' چھ ریسرچ کیبنز' مستورات کے لئے جگہ اور ریڈنگ ہال شامل ہیں۔ توسیعی منصوبہ کے تحت تعمیر ہونے والے حصہ میں اڑھائی صد افراد کے بیٹھنے اور 70 ہزار کتب رکھنے کی جگہ ہے۔ اس عمارت میں بجلی اور روشنی کا انتظام جدید طرز پر کیا گیا ہے۔ ٹیوب لائٹوں کے خوبصورت اور موزوں سیٹ نصب کئے گئے ہیں۔ پنکھوں کی فٹنگ بھی ایسی ہے کہ مطالعہ کرنے والوں کو زیادہ سے زیادہ آرام مہیا ہو سکے گا۔ کتب رکھنے اور احباب کے بیٹھنے اور مطالعہ کرنے کے لئے جدید قسم کا فرنیچر تیار کروایا گیا ہے۔ اور ابھی مزید فرنیچر تیاری کے مراحل میں ہے۔

لائبریری کے اغراض و مقاصد

خلافت لائبریری کی ظاہری خوبصورتی اور دلکشی دراصل اس کی باطنی خوبیوں کی عکاس ہے۔ اس کی شعبہ جاتی وسعتیں ہمہ جہتی معلومات تک رسائی اور جدید ترین حالات اور تقاضوں سے ہم آہنگ ہیں۔ انچارج خلافت لائبریری کی زیر نگرانی 30 افراد کا عملہ دن رات چوکس ہے اور مکمل خدمت کے لئے مستعد بھی ہے۔

خلافت لائبریری کا مرکزی موضوع الٰہیات ہے۔ اس میں تمام مذاہب و موازنہ مذاہب کے موضوعات شامل ہیں۔ قرآن و حدیث' علم فقہ' تاریخ' سیرت رسول اللہ ﷺ' خلفائے راشدین پر لٹریچر' حضرت مسیح موعودؑ' خلفاء مسیح موعودؑ اور علماء سلسلہ کا لٹریچر' تمام اہم زبانوں کی لغات' علوم جدید وقدیم پر مشتمل انسائیکلوپیڈیاز اور بے شمار حوالہ جاتی ہمہ جہتی عناوین پر مشتمل مختلف زبانوں میں کتب موجود ہیں۔

اس کا اصل مقصد قرآن کریم کی تعلیم کی روشنی میں ابدی صداقتوں کو محفوظ رکھنے کا انتظام ہے۔ دیگر مقاصد میں ہر سطح پر علمی ضروریات میں معاونت' محققین سلسلہ عالیہ احمدیہ عالمگیر کی علمی معاونت اور دینی و دنیوی علوم پر مبنی مواد کا حصول اور اس کی حفاظت ہے۔

مآخذ و مصادر

خلافت لائبریری کا معیار بلاشبہ قومی و بین الاقوامی لائبریریوں سے کسی طرح بھی کم نہیں ہے۔ یہ بنیادی طور پر کمپیوٹرائزڈ حوالہ جاتی کتب خانہ ہے جہاں مندرجہ ذیل ماخذ و مصادر علمی تک رسائی ہے۔

1- علوم دینی و دنیوی پر مبنی تقریباً ایک لاکھ تیس ہزار کتب۔
2- تقریباً 25 قومی اردو و انگریزی اخبارات کی روزانہ آمد۔
3- سلسلہ کے تمام اخبارات و رسائل۔
4- قومی و بین الاقوامی مختلف موضوعات پر 120 اردو اور انگریزی رسائل کی آمد۔
5- مصنفین سلسلہ کی تقریباً تمام کتب۔
6- قلمی نسخے' خطوط' مسودات' مکتوبات۔
7- ایم ٹی اے پر نشر کردہ حضور انور کے تمام پروگرام' خطبات و خطابات کا مکمل سمعی و بصری ریکارڈ۔
8- تاریخ سلسلہ کے متعلق نادر و نایاب تصاویر۔
9- طلباء و طالبات کے لئے پیشہ وارانہ کتب اور کمپیوٹر کی سہولت۔
10- انٹرنیٹ پر بیرونی لائبریریوں سے رابطے وغیرہ۔

کمپیوٹر کا نظام

دور جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہونے کے لئے خلافت لائبریری میں کمپیوٹر کا شعبہ 1997ء سے قائم ہے۔ جس کے مقاصد میں لائبریری کو کمپیوٹرائزڈ کر کے نظام لائبریری کے درج ذیل شعبہ جات کو مرحلہ وار خود کار بنایا جا رہا ہے۔

1- لائبریری میں شامل ہونے والے ہر قسم کے مواد کا اندراج۔
2- لائبریری کے مواد کی بذریعہ کمپیوٹر عالمی اصولوں پر کیٹلاگ سازی۔
3- لائبریری کے مواد کے متعلق معلومات کا حصول۔
4- لائبریری کے تمام ممبران کے کوائف کا کمپیوٹر پر ریکارڈ۔
5- اجراء و واپسی کتب و مواد کے فرائض کو کمپیوٹر کے ذریعہ انجام دیا جائے گا۔
6- لائبریری کے انتظامی امور پر مبنی مختلف رپورٹس کا ریکارڈ۔
7- نادر و نایاب مواد کی تصاویر کو سکین کر کے CDs پر محفوظ کرنا۔ اسی طرح کتب مسیح موعود کے اولین ایڈیشن کو سکین کر کے CDs پر محفوظ کرنا۔
8- جماعتی ضروریات پر مبنی حوالہ جات کو مختلف عناوین کے تحت ترتیب دینا۔ مختلف علوم پر مبنی جدید مواد کی CDs مہیا کر کے شائقین کے استفادہ کے لئے رکھنا۔ بذریعہ لیزر پرنٹر اردو و انگریزی مواد کی پرنٹنگ' انٹرنیٹ اور ای میل کے ذریعہ پوری دنیا سے معلوماتی رابطہ بھی کیا جاتا ہے۔

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا

Munster اور Osnabruck جرمنی میں ورود مسعود

Munster میں بیت الذکر کا سنگ بنیاد اور Osnabruck میں بیت الذکر کا افتتاح

(رپورٹ مرتبہ: عبدالمنان ناصر- ریجنل امیر ویسٹ فالن- جرمنی)

31/ اگست 2000ء کا دن جماعت احمدیہ Munster اور Osnabruck اور ریجن West Falen کے لئے خصوصاً خاص برکتوں کا دن تھا۔ اس دن حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے Munster میں سو بیوت کی بابرکت تحریک کے تحت تعمیر ہونے والی بیت کا متضرعانہ دعاؤں کے ساتھ سنگ بنیاد رکھا۔ جب کہ اسی دن جرمنی کے ایک اور شہر Osnabruck میں تعمیر شدہ بیت کا نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے ساتھ افتتاح فرمایا۔

31/ اگست بروز جمعرات تقریباً ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ فرانکفورٹ سے بذریعہ کار روانہ ہوئے اور تقریباً ساڑھے بارہ بجے دوپہر Munster میں آپ کا ورود مسعود ہوا۔ حضور ایدہ اللہ جب اپنی رہائش گاہ پہنچے تو خاکسار عبدالمنان ناصر ریجنل امیر ویسٹ فالن. ریجنل مربی مکرم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب. مکرم عبدالسلام صاحب صدر جماعت احمدیہ Munster اور مکرم نصیر احمد صاحب (جن کے گھر حضور انور کے مختصر قیام کا بندوبست کیا گیا تھا) نے حضور کا استقبال کیا اور حضور کی خدمت میں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ اس کے بعد حضور انور نے وہاں استقبال کے لئے آئے ہوئے احباب جماعت احمدیہ Munster کو ازراہ شفقت مصافحہ کا شرف بخشا۔

تقریب سنگ بنیاد

چار بجے سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ بیت کا سنگ بنیاد رکھنے کی خاطر تشریف لائے تو ریجن بھر سے آئے ہوئے احباب کرام نے اپنے آقا کا والہانہ استقبال کیا۔ دو واقفین نو بچوں نے پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ حضور انور نے گلدستہ قبول فرماتے ہوئے دونوں بچوں کو پیار کیا اور وہاں پر کھڑے ہوئے احباب جماعت اور لجنہ کو ہاتھ ہلا کر السلام علیکم کہا۔ پھر حضور انور ایدہ اللہ سنگ بنیاد رکھے جانے والی جگہ تشریف لے گئے۔ سو بیوت الذکر کے منصوبہ کے سیکرٹری مکرم سعید گیسلر صاحب (ایک جرمن احمدی) نے حضور انور کی خدمت میں بیت کی تعمیر کے سلسلہ میں اہم معلومات بہم پہنچائیں۔ اس کے بعد وہ مبارک گھڑی آ پہنچی جس کا مدتوں سے انتظار تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے دست مبارک سے اس بیت کا سنگ بنیاد رکھا۔ ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے علاوہ جرمن ٹی وی WDR اور علاقے کے دو اخبارات کے نمائندے بھی موجود تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ کے بنیادی اینٹ نصب فرمانے کے بعد مکرم و محترم عبداللہ واگس ہاؤز صاحب. امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے حضور انور کی اقتداء میں ایک اینٹ نصب کی۔ اس کے بعد مکرم حیدر علی صاحب ظفر مربی انچارج جرمنی. خاکسار عبدالمنان ناصر. ریجنل امیر ویسٹ فالن. مکرم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب ریجنل مشنری ویسٹ فالن. مکرم عبدالسلام صاحب صدر جماعت احمدیہ Munster عزیزم محمد فاتح خان نمائندہ اطفال Munster. مکرم عبدالماجد صاحب طاہر ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن. مکرم سعید گیسلر صاحب سیکرٹری برائے سو بیوت جرمنی. مکرم کلیم احمد صاحب شعبہ مال (آمد سو بیوت) نے بنیاد میں اینٹیں نصب کیں۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کی اور تمام احباب اپنے مقدس امام کے ساتھ دعا میں شامل ہوئے۔ بعدہٗ حضور انور ایدہ اللہ نے البانیہ میں تعمیر ہونے والی بیت کی بنیاد میں رکھی جانے والی اینٹ پر دعا کی اور اینٹ مکرم ایڈیشنل وکیل التبشیر صاحب کے حوالے کر دی۔

بعدہ حضور اقدس ایدہ اللہ نے وہاں موجود تمام احباب کو جن کی تعداد تقریباً ایک صد تھی مصافحہ کا شرف بخشا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ Osnabruck تشریف لے گئے۔ اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے کہ اس تقریب کو مبارک فرمائے اور زیر تعمیر بیت کے لئے بہت سے نمازی عطا فرمائے اور اسے لوگوں کی ہدایت کا موجب بنائے آمین۔

اسی شام جرمن ٹی وی WDR نے اپنی نشریات میں تقریباً چار منٹ تک اس خبر کو ٹیلی کاسٹ کیا اور حضور انور ایدہ اللہ کی آمد. آپ کا اپنے مقدس ہاتھوں سے بیت کا سنگ بنیاد رکھنا اور حضور انور ایدہ اللہ کی روانگی کو ٹیلی کاسٹ کیا۔ اخبارات نے حضور کی آمد کو اپنے اپنے کالموں میں خصوصی جگہ دی۔ Munster میں دو اخبار شائع ہوتے ہیں ایک Munstersche Zeitung جو صرف Munster کے لئے شائع ہوتا ہے اور دوسرا اخبار Westfalische- Nachrichten پورے ویسٹ فالن کے لئے شائع ہوتا ہے۔ ان دونوں اخبارات نے حضور اقدس کی مبارک آمد کا اپنے موقر اخبار میں ذکر کیا۔

Munstersche Zeiting نے اپنی یکم ستمبر کی اشاعت میں لکھا:

"(حضرت) خلیفہ (المسیح) کی Hiltrup میں آمد نئی بیت کا سنگ بنیاد رکھ دیا گیا"

Hiltrup جماعت احمدیہ نے ایک اہم شخصیت کی موجودگی میں بیت کے سنگ بنیاد کی تقریب منائی جو کہ Hansestrsse پر منعقد ہوئی۔ جماعت احمدیہ کے امام حضرت مرزا طاہر احمد (ایدہ اللہ) نے سخت حفاظتی انتظامات کے تحت بیت کا سنگ بنیاد رکھا۔ (حضرت) خلیفۃ (المسیح ایدہ اللہ) جو کہ لندن میں رہائش پذیر ہیں اس وقت جرمنی کا دورہ کر رہے ہیں۔ صدر جماعت Munster عبدالسلام نے بتایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح کا دورہ ہمارے لئے باعث عزت ہے۔ اس تقریب میں امیر جماعت ہائے احمدیہ جرمنی عبداللہ واگس ہاؤزر (صاحب) نے بھی بطور مہمان خصوصی شمولیت فرمائی۔

اس سنگ بنیاد کی تقریب میں پورے ویسٹ فالن سے تقریباً ایک سو احباب نے شرکت کی۔ جماعت کا اپنا ٹی وی (ایم۔ ٹی۔ اے) بھی اس موقع پر موجود تھا۔ سنگ بنیاد رکھنے کے بعد حضرت مرزا طاہر احمد (ایدہ اللہ) نے احباب جماعت سے گفتگو فرمائی اور احباب جماعت نے حضور کا والہانہ استقبال کیا۔ اسی شام انہوں (حضور اقدس) نے Osnabruck کی بیت کا افتتاح بھی فرمایا۔

(Munstersche Zeitung

اسی طرح Munster سے شائع ہونے والے اخبار Westfalische Nachrichten نے لکھا:

خلیفۃ المسیح نے بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا

Munsteri-Hiltrup: خوبصورت لباس اور سروں پر ٹوپیوں کے ساتھ کل جماعت احمدیہ Munster ایک بڑی اہم شخصیت کی منتظر تھی۔ محافظ اور بچھے ہوئے قالین بتاتے تھے کہ کسی بہت بڑی شخصیت کی آمد ہے۔ جماعت احمدیہ Munster کے صدر نے ایک بچے کو پھولوں کا گلدستہ دیا جب کہ باقی تمام نگاہیں آنے والی چند گاڑیوں کی طرف لگی ہوئی تھیں۔ کچھ دیر کے بعد (حضرت) خلیفۃ (المسیح الرابع ایدہ اللہ) کا ورود مسعود ہوا جو کہ 1984ء سے لندن میں رہائش پذیر ہیں۔ ممبران جماعت احمدیہ اس بات پر بہت خوش تھے کہ (حضرت) خلیفۃ المسیح (ایدہ اللہ) ان کی دعوت کو قبول فرماتے ہوئے Hiltrup میں بیت کا سنگ بنیاد رکھنے کی غرض سے تشریف لا رہے ہیں۔ انہوں (حضور اقدس) نے سنگ بنیاد کی جگہ ایک اینٹ

باقی صفحہ 6 پر

درس حدیث

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

مسابقت فی الخیرات

یعنی نیکیوں کی دوڑ کے ایمان افروز مناظر

عن ابن عباسؓ قال کان رسول اللہؐ اجود الناس و کان اجود مایکون فی رمضان اذیلقاہ جبریل و کان جبریل یلقاہ فی کل لیلۃ من رمضان یدارسہ القرآن ولرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اجود بالخیر من الریح المرسلۃ

(صحیح بخاری کتاب الصوم)

ترجمہ:-

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ سب لوگوں سے زیادہ سخی تھے اور رمضان کے مہینہ میں آپ کی یہ سخاوت اور بھی بڑھ جاتی تھی جب جبریل آپ سے ملاقات کرتے تھے اور جبریل رمضان کی ہر رات آپ سے ملتے اور قرآن شریف سناتے اور سنتے تھے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (ان دنوں میں) تمام قسم کی نیکیوں کے بجالانے میں تیز آندھی یا جھکڑ سے بھی بڑھ جاتے تھے۔

تشریح:-

قرآن شریف نے نبی کریم ﷺ کی ذات اور آپ کے پاکیزہ اخلاق کو مومنوں کے لئے بہترین نمونہ قرار دیا ہے۔

(الاحزاب22)

اور آپ کا نمونہ یہ تھا کہ اللہ اور بندوں کے حقوق کے حوالے سے ہر نیکی میں آپ نے سبقت حاصل کرکے دکھائی اور اپنے اس پاکیزہ نمونہ سے اپنے غلاموں میں بھی مسابقت کے خوابیدہ جذبے بیدار کئے آپ کے یہ نمونے ہمارے لئے قابل فخر ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے کیا خوب فرمایا ہے:

هو خیر کل مطهر و مقدس
و به یباهی العسکر الروحانی

نبی کریم ﷺ ہر پاک باز اور روحانی بزرگ سے بڑھ کر ہیں آپ ہی ہیں جن پر روحانی لشکر فخر کرتا ہے۔

اس جگہ بنی نوع انسان کے حقوق کی ادائیگی کے لحاظ سے نیکی کے کاموں میں آپ کی پرجوش شرکت اور کئی پہلوؤں سے سبقت کے کچھ نمونے پیش کرنے مقصود ہیں۔

ہمارے نبی کریم ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ بہترین معاشرت فرماتے تھے۔ ان کی خوشی غمی میں شریک ہوتے تھے۔ روزانہ فجر کی نماز کے بعد لوگوں سے احوال دریافت فرماتے۔ اپنے قریبی صحابہ کی عیادت کے لئے خود تشریف لاتے۔ ان کے جنازوں میں شرکت فرماتے۔ وفات یافتہ کی خدمات اور نیکی خاص طور پر پیش نظر رکھتے۔ ایک غریب حبشن بڑھیا مسجد کی صفائی کیا کرتی تھی رات کو اس کی وفات ہوئی۔ صحابہ نے خود ہی جنازہ پڑھ کر دفن کردیا آپ کو پتہ چلا تو فرمایا کہ مجھے کیوں نہ بتایا۔ پھر اس کی قبر پر تشریف لے جاکر نماز جنازہ پڑھائی۔

اپنے صحابہ کے ساتھ قومی کاموں میں بڑھ چڑھ کر شریک ہوتے۔ ایک سفر میں پڑاؤ تھا۔ جب سب ڈیوٹیاں تقسیم ہو چکیں تو فرمانے لگے آگ جلانے کے لئے لکڑیاں چن کرلانے کا کام باقی ہے میں اپنے ذمہ لیتا ہوں۔ پھر خود لکڑیاں چن کر لائے اور وقار عمل کی عظمت قائم کرکے دکھائی۔

مسجد نبوی کی تعمیر میں دیگر صحابہ کے ساتھ آپ بھی مٹی اور اینٹیں اٹھا کر لا رہے تھے۔ غزوہ احزاب میں شہر کے گرد خندق کھودنے کو نوبت آتی ہے۔ تو ہرچند کہ آپ کے پیٹ پر فاقہ کی وجہ سے ایک کی بجائے دو پتھر بندھے ہیں آپ نہ صرف خندق کی کھدائی میں شریک ہوتے ہیں بلکہ وہ چٹان جو کسی سے نہیں ٹوٹتی اسے توڑنے کے لئے خدا کا یہ فاقہ مست جواں مرد نبی خود کدال لے کر آگے بڑھتا ہے اور تین ضربوں سے اسے پاش پاش کر ڈالتا ہے۔

خود محنت کرکے مزدوروں کا سر اونچا کیا۔ غریب محنت کشوں سے انتہائی محبت و شفقت کا سلوک کرکے محنت مزدوری کو قابل قدر قرار دیا۔ ایک دفعہ ایک محنت کش آپ سے ملنے آیا آپ نے اس کے ہاتھ کھردرے محسوس کرکے سبب پوچھا تو وہ کہنے لگا کہ بال بچوں کا پیٹ پالنے کے لئے مجھے ایسا مشقت والا کام کرنا پڑتا ہے جس سے ہاتھوں میں گٹے پڑ گئے ہیں آپ نے آگے بڑھ کر اس کے ہاتھ چوم لئے۔ دیکھو دیکھو وہ شہنشاہ جس کے پاؤں دھونے میں شاہ روم فخر کا اظہار کرتا ہے وہ آقا اپنے ایک غلام کے ہاتھ کا بوسہ لے رہا تھا۔ چشم فلک نے غلاموں کے آقاؤں کے دربار میں ان کے آگے جھکنے اور ان کی دہلیزیں چومنے کے نظارے تو دیکھے ہوں گے مگر یہ انوکھا منظر دنیا نے پہلی بار دیکھا کہ ایک آقا اپنے غلام کا ہاتھ چوم رہا تھا۔ دراصل آپ نے امت کو عملی سبق دیا کہ محنت کش خدا کا حبیب ہے تو مجھے کیوں پیارا نہ ہوگا۔ تو آپ نے مزدوروں کو ہمیشہ کے لئے قابل عزت بنا دیا۔

سخاوت میں آپ سب سے بڑھ کر تھے۔ ضرورت مند کی ضرورت پوری فرماتے پاس نہ ہوتا تو قرض لے کر دے دیتے۔ صحابہ کرام کو ہدایت تھی کہ ضرورتمندوں کی ضرورتیں آپ تک پہنچایا کریں۔ کبھی کسی حاجت مند یا سوالی کو خالی ہاتھ نہیں لوٹایا۔

غزوہ حنین سے واپسی پر جنگل میں بدوؤں نے گھیر لیا۔ وہ ایک فاتح بادشاہ سے مال غنیمت میں سے انعام و اکرام کے سوالی تھے آپ تو مال غنیمت پہلے ہی تقسیم فرما چکے تھے۔ اپنے پاس تو کچھ بچا کے رکھا نہیں تھا۔ ایک چادر جو اوپر لے رکھی تھی وہ کانٹوں میں الجھ گئی۔ بدوؤں کی اس پر بھی نظر ہو گئی۔ فرمایا میری چادر تو مجھے دے دو اور پھر اپنے دل کا حال انہیں کھول کر سنایا کہ خدا کی قسم! اگر اس وادی کے درختوں کے برابر بھی میرے پاس مویشی ہوتے تو تمہارے درمیان تقسیم کر دیتا۔ جود و سخا کے جذبے جو آپ کے سینے میں ٹھاٹھیں مارتے تھے حالات ساتھ نہ دیتے تھے۔

آپ جن پاک جذبوں اور پر خلوص ارادوں کے ساتھ خدا تعالیٰ کی راہ میں مال لٹاتے تھے اس میں اللہ تعالیٰ برکت بھی خوب ڈالتا تھا۔

ایک دفعہ آپ کو اپنے لئے لباس کی حاجت تھی۔ کہیں سے دس درہم آئے۔ ایک سوالی نے تن ڈھانپنے کے لئے کپڑا مانگا آپ نے چار درہم کی چادر لے کر اسے دی اور چار درہم کی اپنے لئے چادر لی۔ دو درہم لے کر نکلے کہ کہاں ان کا بہتر مصرف ہو کہ راستہ میں ایک بچی روتی دیکھی۔ (اسے اوروں نے بھی دیکھا ہوگا مگر) آپ نے اس کا حال پوچھا۔ اس نے کہا کہ میں فلاں گھرانے کی لونڈی ہوں انہوں نے مجھے دو درہم دے کر آٹا خریدنے بھیجا تھا وہ گم گئے ہیں اس لئے پریشان ہوں۔ آپ نے دو درہم اسے دے دیئے مگر وہ پھر بھی بیٹھی رو رہی تھی۔ فرمایا اب کیا مشکل ہے۔ بولی گھر سے آئے اتنی دیر ہو چکی ہے کہ اب اہل خانہ تاخیر کی وجہ سے ناراض ہوں گے۔ فرمایا چلو میں ساتھ چلتا ہوں۔ جب آپ لونڈی کے سفارشی بن کر اس مسلمان گھرانے میں پہنچے تو ان کی تو خوشیوں کا کوئی ٹھکانا نہ رہا۔ کہنے لگے۔ یا رسول اللہ! اس لونڈی کو ناراض ہونے کا تو کیا سوال ہم آپ کے اعزاز میں اسے آج سے آزاد کرتے ہیں۔ رسول اللہؐ اس گھر سے نکلے تو خوش ہو کر فرما رہے تھے دیکھو اللہ نے اپنے بندے کے دس درہموں میں کتنی برکت ڈال دی۔ دو آدمیوں کو تن ڈھانپنے کو کپڑا میسر آگیا اور ایک لونڈی آزاد ہو گئی۔

حسب ضرورت اور حسب حال و موقع عطا فرماتے۔ ایک نومسلم عرب سردار کو ایک دفعہ آپ اپنا بکریوں کا ریوڑ دکھا رہے تھے جس سے پہاڑی وادی بھری ہوئی تھی۔ وہ اتنا بڑا ریوڑ دیکھ کر حیران ہونے لگا۔ آپ نے فرمایا جاؤ! یہ بکریوں کا ریوڑ میں تمہیں تحفہ دیتا ہوں۔ وہ سردار واپس اپنی قوم میں گیا تو جاکر کہنے لگا۔ اے میری قوم! مسلمان ہو جاؤ۔ محمدؐ تو اتنا دیتا ہے کہ فقر و فاقہ سے بھی نہیں ڈرتا۔

اور رمضان میں تو یہ سخاوت اتنی بڑھ جاتی تھی کہ تیز آندھی بھی اس کا مقابلہ نہ کرسکتی تھی۔ روایت ہے کہ رمضان میں ہر اسیر کو آزاد فرماتے اور ہر سائل کو ضرور عطا فرماتے۔ میں سوچتا ہوں کہ اللہ کی عطا اور بخشش پر نظر کرتے ہوں گے کہ اس مہینے میں بے انتہا ہر قسم کی نعمتیں عام کردیتا ہے اور گناہوں میں اسیر بندوں کو معاف فرماتا۔ دعاؤں کو سنتا ہے تو اس موافقت سے اس کے اور فضلوں کے وارث ہوں۔

تمت علیه صفات کل مزیه
ختمت به نعماء کل زمان

دیکھی ہیں سب کتابیں مجمل ہیں جیسی خوابیں
خالی ہیں ان کی قابیں خوانِ ہدیٰ یہی ہے
اس نے خدا ملایا وہ یار اس سے پایا
راتیں تھیں جتنی گذریں اب دن چڑھا یہی ہے
اس نے نشاں دکھائے طالب سبھی بلائے
سوتے ہوئے جگائے بس حق نما یہی ہے
(درثمین)

پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

کیڑے مکوڑے۔ طاقتور ترین مخلوق

کیڑے مکوڑے دنیا کی کمزور ترین مخلوق ہیں جن کو جب چاہیں چٹکی میں مسل دیں اور ان سے کم تر حیثیت کسی اور مخلوق کی نہیں ہے۔ سب لوگ ان سے کراہت کرتے ہیں اور اکثر سوچتے ہیں کہ بھلا ان کو پیدا کرنے میں کونسی حکمت تھی اور اگر یہ نہ ہوتے تو کیا فرق پڑتا۔ اور ان کا تو بس نقصان ہی نقصان ہے . فائدہ کوئی نہیں ، الغرض ان کو بے فائدہ اور ادنیٰ ترین مخلوق سمجھا جاتا ہے اور بظاہر ہے بھی ایسا ہی۔ لیکن سائنسدانوں کی لمبی اور گہری تحقیق کے بعد جو حقائق سامنے آئے ہیں وہ حیرت انگیز ہیں۔ کیڑے مکوڑے ایسی ایسی مختلف صلاحیتوں کے حامل ہیں کہ اگر انہیں دنیا کی طاقتور ترین مخلوق کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ آیئے ان کی بعض دلچسپ صلاحیتوں کے بارے میں کچھ جانیں۔

سائنسدانوں نے آج تک کی ریسرچ کے بعد دنیا بھر میں معلوم شدہ جانوروں کی تعداد کوئی دس لاکھ اقسام کی بیان کی ہے۔ ان میں سے آٹھ لاکھ اقسام کیڑوں مکوڑوں کی ہیں۔ اور مسلسل ریسرچ کے نتیجہ میں ہر سال سات سے دس ہزار نئی اقسام دریافت ہوتی رہتی ہیں۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ کیڑوں مکوڑوں کی کل اقسام کی تعداد شاید ایک کروڑ تک جا پہنچے۔ کیڑے مکوڑے کرہ ارض پر تقریباً ہر قسم کے حالات اور ہر قسم کی جگہوں پر پائے جاتے ہیں۔ گرم ترین استوائی جنگلات سے لیکر سرد ترین قطبین کے علاقوں میں برف پوش پہاڑوں کی چوٹیوں سے لیکر سطح سمندر سے نیچے کی سطح کے صحراؤں میں۔ پہاڑوں کے گہرے ترین غاروں سے لیکر فضاؤں کی رفعتوں میں۔ حتیٰ کہ سمندر کی گہرائیوں میں بھی کیڑے مکوڑے ملتے ہیں۔

بقا کی حیرت انگیز صلاحیت

کیڑے مکوڑے کرہ ارض پر آج سے کم از کم 40 کروڑ سال قبل نمودار ہوئے۔ اس قدر لمبے عرصہ میں بے شمار قسم کے جانور پیدا ہوئے اور کرہ ارض پر پیدا ہونیوالی بڑی بڑی موسمی تبدیلیوں از قسم برفانی دور اور سطح زمین کی ہیئت میں ہونیوالی تبدیلیوں کی وجہ سے ناپید ہو گئے۔ دیو قامت ڈائنو سارز DINOSAURS اور دیگر بڑی جسامت کے جانور آب و ہوا کی شدید تبدیلیوں کی تاب نہ لا کر فنا ہو گئے۔ لیکن کیڑے مکوڑے ہیں کہ ہر قسم کی بڑی سے بڑی تبدیلی کو برداشت کرتے چلے جاتے ہیں اور یوں کروڑوں سال سے ثابت و سالم گویا بزبان حال یہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ ہم دنیا کی طاقتور ترین مخلوق ہیں۔ ان کیڑوں مکوڑوں کے بچے تیل کے کنوؤں میں۔ جمے ہوئے پانی کے تالابوں میں گرم پانیوں کے چشموں میں پائے گئے ہیں۔ بعض دفعہ ان کو منفی 18 درجہ سنٹی گریڈ پر برف میں جما کر رکھ دیا گیا اور جب برف پگھلی تو یہ زندہ سلامت نکل آئے۔ کچھ کو زیادہ سے زیادہ ویکیوم VACUUM پیدا کر کے یعنی ہوا سے بالکل جگہ خالی کر کے وہاں رکھ دیا گیا اور جب کھولا تو پھر زندہ۔ ہر قسم کی غذا پر یہ کیڑے مکوڑے زندہ رہنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان کو عام خوراک نہ ملے تو ہر قسم کا کپڑا اور کاغذ۔ افیون۔ کارک۔ تمباکو۔ ٹالکم پاؤڈر۔ ٹوتھ پیسٹ۔ سرخ مرچ غرضیکہ جو ملے کھا کر گزارہ کر لیں گے اور زندہ رہیں گے۔ ان حالات میں اور کوئی ذی روح مخلوق زندہ نہیں رہ سکتی۔ ان کے سائز کا چھوٹا ہونا۔ جسم پر سخت چھلکے کا خول اور اڑنے کی صلاحیت نیز افزائش نسل کی بے پناہ صلاحیت ان کی بقا کا راز ہے۔

کیڑے مکوڑوں کی ہیئت

اوپر کیڑے مکوڑوں کی ان گنت اقسام کا ذکر ہو چکا ہے۔ یہاں ایک عام آدمی کا نقطہ نظر سے جو علم حیوانات کا ماہر نہیں ہے کیڑے مکوڑوں کی عام شکل و صورت کا ذکر کرنا مقصود ہے۔ کیڑے مکوڑوں سے وہ تمام جانور مراد ہیں جنہیں انگریزی میں Insects کہا جاتا ہے یعنی چھ ٹانگوں والے ننھے منے جانور جن کے جسم کے تین حصے ہوتے ہیں یعنی سر۔ دھڑ کا حصہ جو ٹانگوں اور پروں کو کنٹرول کرتا ہے۔ اور تیسرا حصہ پیٹ جو کھانا ہضم کرتا اور تولیدگی کا مرکز ہوتا ہے ان کے دو یا چار پر ہوتے ہیں۔ مکھی۔ مچھر۔ ٹڈی۔ تتلی۔ پروانے۔ بھنورے۔ شہد کی مکھی۔ گھریلو عام مکھی۔ بھڑ اور ان گنت چھوٹے چھوٹے اڑنے والے کیڑے مکوڑے جو روشنی پر کھنچے چلے آتے ہیں۔ ان میں سے بڑے سے بڑا DRAGONFLY ہے جو چار انچ کے سائز کا ہوتا ہے اور چھوٹے سے چھوٹا FAIRYFLY جو عام آنکھوں سے نظر بھی نہیں آتا اور چھوٹی سے چھوٹی سوئی کے ناکے میں سے آسانی سے گزر سکتا ہے عام طور پر ان کے دھڑ کے اوپر سخت چھلکا ہوتا ہے جو انہیں گرمی سردی اور حوادث زمانے سے بچاتا ہے۔ ہم عام طور پر ان کیڑے مکوڑوں سے گریز کرتے ہیں اور بس چلے تو ان کو مارنے کے درپے ہیں کیونکہ یہ ہمیں کاٹتے ہیں۔ ہمارا خون چوستے ہیں۔ ہمارے جسم میں بیماریوں کے جراثیم منتقل کرتے ہیں۔ ہماری فصلوں اور کھانے پینے کی اشیاء کا ستیاناس کر دیتے ہیں لیکن ان میں سے اکثریت ایسے کیڑے مکوڑوں کی ہے جو ہمارے دوست ہیں اور وہ ان کیڑوں مکوڑوں کو کھاتے ہیں جو ہمارا نقصان کرتے ہیں ہمارے اکثر درختوں اور فصلوں کے پھل لانے کا سبب وہ عمل ہے جس میں نر درختوں کا بور مادہ درختوں سے ملتا ہے اور یہ کام یہ کیڑے مکوڑے ہی سرانجام دیتے ہیں۔ اس طرح ہماری فصلوں کی بہت سی بیماریوں کا بیالوجیکل علاج ہی یہ ہے کہ ایسے کیڑے مکوڑے پیدا کر کے فصلوں میں چھوڑے جائیں جو نقصان دہ کیڑوں کو کھاتے ہیں۔ یہ علاج کیمیکل دوائیوں کے سپرے سے بہت زیادہ کامیاب بھی ہے اور اس سے ماحولیاتی اور پانی کی آلودگی بھی پیدا نہیں ہوتی۔ پھر شہد کی مکھیاں ہمارے لئے شہد بناتی ہیں۔ ریشم کا کیڑا ریشم بناتا ہے۔ بہت سے پرندے اور جانور ان کیڑوں کو بطور خوراک کے استعمال کرتے ہیں۔

کیڑے مکوڑوں کی حیرت انگیز صلاحیتیں

کیڑے مکوڑے بعض حیرت انگیز صلاحیتوں کے حامل ہوتے ہیں۔ وہ اپنے منہ کے آگے لگے ہوئے دو تاروں کے ذریعے چیزوں کو چھوتے اور سونگھتے ہیں اور اپنے پاؤں کے ذریعہ چیزوں کا ذائقہ معلوم کرتے ہیں۔ بہت سے کیڑے اپنے جسم پر موجود بالوں کے ذریعہ سنتے ہیں بعض کی ٹانگوں یا دھڑ پر کان کا پردہ لگا ہوتا ہے جو آواز سے مرتعش ہوتا ہے اور یہ آوازوں کو سنتے ہیں۔ ان کیڑوں کے بولنے والے اعضا نہیں ہوتے لیکن اس کے باوجود ان میں کچھ اپنے پروں اور ٹانگوں کی رگڑ سے ایسی آواز پیدا کرتے ہیں جو ایک میل تک سنائی دیتی ہے۔ ان کے پھیپھڑے نہیں ہوتے مگر اپنے دھڑ میں موجود سوراخوں سے سانس لیتے ہیں۔ سمندر کے اندر رہنے والا ایک خاص کیڑا وقفہ وقفہ سے اپنی سونڈ کو اوپر نکالتا اور سانس لیتا ہے۔ کچھ کی ایک آنکھ بھی نہیں ہوتی اور کچھ کی پانچ پانچ آنکھیں ہوتی ہیں۔ ان کی جسمانی طاقت لاجواب ہوتی ہے۔ ایک چیونٹی اپنے وزن سے 50 گنا وزن منہ میں پکڑ کر زمین سے اوپر اٹھا کر چلتی ہے اگر عام آدمی میں یہ طاقت ہو تو وہ 4 ٹن وزن اپنے دانتوں سے اٹھالے۔ ایک چھوٹا سا پروانہ 13 انچ کی چھلانگ لگاتا ہے۔ اگر انسان اپنے جسم کے حساب سے ایسی چھلانگ لگا سکے تو وہ 700 فٹ کی چھلانگ لگائے گا۔ مگر انسان یہ سارے کام نہیں کر سکتا کیونکہ اس کی اپنے جسم کے تناسب سے طاقت ان کیڑے مکوڑوں سے بہت کم ہے۔ مگر انسان اکثر جو کام سرانجام دیتا ہے۔ کیڑے مکوڑے بھی وہ کرتے ہیں اگرچہ ہم میں سے اکثر کو اس کا علم نہیں ہے۔ وہ باقاعدہ کمروں والے گھر بناتے ہیں۔ پل تعمیر کرتے ہیں فصلیں اگاتے ہیں اور دودھ حاصل کرنے کے لئے گائیں پالتے ہیں اگرچہ ان کے گھر۔ پل۔ فصلیں اور دودھ ان کی اپنی ضرورت کے مطابق مختلف ہوتا ہے۔ ان میں بڑھئی۔ کاغذ بنانے والے۔ پہرے دار۔ سپاہی۔ نرسیں۔ غلام۔ شکاری۔ جال لگا کر پکڑنے والے اور دوسروں کا مال چوری کر کے لیجانے والے سب ہی قسم کے لوگ پائے جاتے ہیں حتیٰ کہ ایک نسل کی فوج دوسری قسم کے کیڑوں پر باقاعدہ لشکر کشی کر کے ان کے مال و متاع پر قبضہ کر لیتی ہے۔ پھر شکل و صورت۔ سائز اور رنگوں میں کیڑے مکوڑوں کی ان گنت اقسام ہیں۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ تمام دنیا میں ہر قسم کے باقی جانوروں کو ملا کر جو کل تعداد بنے گی کیڑے مکوڑوں کی تعداد ان سے چار گنا ہے۔ اور دنیا کے خوبصورت ترین رنگ اور ڈیزائن کیڑوں مکوڑوں کی دنیا میں ہی نظر آئیں گے۔ انتہائی خوشنما رنگوں والی تتلیاں۔ روشنیوں والے جگنو اور دوسرے پروانے اور انتہائی عجیب و غریب جسمانی ساخت کے کیڑے جن کی شکل و صورت کسی خشک یا سبز ٹہنی سے کانٹے سے زمین پر گرے ہوئے خشک پتوں سے یا گرے پڑے درختوں کے بیجوں سے اس قدر ملتی ہے کہ انتہائی قریب سے انتہائی غور سے دیکھے بغیر ان کا پتہ نہیں چل سکتا۔ کسی کے سر پر سینگ۔ کسی کی ابھری ہوئی آنکھیں۔ کسی کی لمبی دم سے آگے پورے جسم سے بھی لمبی دو ٹانگیں جن کو سخت سے سخت درخت کی چھال میں گاڑ کر اندر موجود دوسرے کیڑے کے لاروں (LARVA) کے بھی اندر انڈے دینے کی صلاحیت بھی موجود ہے اور اس طرح اس کے اپنے بچے ان دوسرے بچوں کے اندر بڑھتے پھولتے ہیں۔ کسی کے آگے لمبی سی باریک سونڈ جو سخت سے سخت چھلکے دار پھل اخروٹ بادام وغیرہ میں سوراخ کر سکتی ہے۔ ایک قسم کی بھڑ جو اپنے بچوں کی پیدائش سے پہلے ہی ان کی خوراک کا بھی بندوبست کرتی ہے۔ وہ ٹرنٹولا مکڑی جو مکڑی کی سب سے بڑی طاقتور اور زہریلی قسم ہے کے ساتھ باقاعدہ دست بدست لڑائی کرتی ہے اور کشتی میں مکڑی کو پشت کے بل گراتی ہے۔ یہ اس لئے ضروری ہے کہ کمر پر سخت خول ہونے کی وجہ سے اس طرح حملہ ممکن نہیں ہے اور پھر نچلی طرف کے نرم حصہ میں اپنے ڈنگ سے زہر داخل کر کے مکڑی کو بے جان کر دیتی ہے اور پھر اسے اٹھا کر لاتی اور اپنے مٹی کے اس گھروندے میں بند کر دیتی ہے جس میں اس نے انڈے دیئے ہیں۔ انڈوں سے جب بچے نکلیں گے تو ان کے لئے گھر میں خوراک

موجود ہو گی۔ شہد کی مکھی کی ملکہ جو نر سے صرف ایک دفعہ ملاپ کر لینے کے بعد عمر بھر کے لئے انڈے دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ زرد بھڑ جو ملاپ کے بعد انڈے دیتے وقت چاہے تو ان انڈوں کو نر کے مادہ سے بار آور کر کے مادہ بچے پیدا کرے اور چاہے تو بار آور کئے بغیر انڈے دے جو سب کے سب نر بنیں گے۔ گویا شہد کی مکھی اور بھڑ وغیرہ کا نر اور مادہ پیدا کرنا ان کے اپنے اختیار میں ہوتا ہے۔ اور چونکہ چھتے کا سارا کام مادہ مکھیاں سرانجام دیتی ہیں۔ نر زندگی میں صرف ایک کام یعنی ملکہ سے ملاپ انجام دیکر مر جاتا ہے اور وہ بھی چھتے میں موجود سب نروں میں سے صرف ایک نر۔ باقی صرف بیکار اور نکھٹو ہوتے ہیں اور ملکہ کے ملاپ کے بعد ان سب کو باقی مکھیاں مار کر باہر پھینک دیتی ہیں۔ اس لئے نر بچوں کی پیدائش بہت کم رکھی جاتی ہے اور ملکہ مکھی یا بھڑ یہ سب کچھ جانتے ہوئے باقاعدہ منصوبہ بندی کر کے نر اور مادہ پیدا کرتی ہے۔ دیمک کی ملکہ ملاپ کے بعد چیونٹی کے سائز سے بڑھ کر پیٹ میں موجود انڈوں کی وجہ سے 4 انچ لمبے سائز کی ہو جاتی ہے اور اسی تناسب سے اس کا جسم پھولا ہوا ہوتا ہے اور اس طرح پیٹ کا سائز باقی تمام دھڑ سے ایک ہزار گنا بڑا ہو جاتا ہے اور وہ ایک ایک دن میں ہزاروں انڈے دیتی چلی جاتی ہے۔ بعض اقسام ایسی ہیں کہ نر سے ملاپ کے بغیر بھی انڈے دینے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ ملکہ دیمک کا بڑا پیٹ دوسری دیمکوں کے لئے ایک شہد نما مشروب بھی پیدا کرتا ہے جو یہ اپنے منہ سے نکالتی ہے اور دوسری اسے پیتی ہیں۔ اسی طرح چیونٹیاں درختوں پر رہنے والے ایک خاص قسم کے کیڑے کو اپنے ساتھ کالونی میں بطور گائے بھینس کے رکھتی ہیں۔ جب وہ ان کیڑوں کی کمر کو آہستہ آہستہ سہلاتی ہیں تو ان سے ایک لعاب سا نکلتا ہے جسے چیونٹیاں مزے لیکر پیتی ہیں۔ اسی طرح بعض کیڑوں سے سامان اٹھوانے کا کام لیتی ہیں اور بعض کیڑوں کی عدم موجودگی میں ان کی جمع کی ہوئی خوراک چرا لیتی ہیں۔ بعض کیڑے مکوڑوں کے پروں میں بے تحاشا طاقت ہوتی ہے۔ مثلاً عام گھریلو مکھی اپنے پروں کو اڑتے وقت 200 مرتبہ فی سیکنڈ کے حساب سے پھڑپھڑاتی ہے جبکہ ایک اور پروانہ ایک ہزار مرتبہ فی سیکنڈ کے حساب سے یہ کام کرتا ہے۔ ان کے انڈے دینے کی صلاحیت بھی بے تحاشا ہے۔ شہد کی ملکہ مکھی تو حسب ضرورت نر اور مادہ بچے پیدا کرنے کے لئے انڈے دیتی ہے لیکن دیمک ملکہ ملاپ کے بعد عجیب مصیبت میں گرفتار ہو جاتی ہے اس کا پیٹ انڈوں سے اس قدر بھر جاتا ہے کہ ایک چیونٹی کے سائز سے بڑھ کر چار انچ کے سائز کی ہو جاتی ہے اور صرف پیٹ باقی تمام دھڑ سے ایک ہزار گنا بڑا ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں یہ ایک دن میں دس ہزار سے تیس ہزار بلکہ اس سے بھی زیادہ انڈے دینے لگتی ہے۔ اب کیڑے مکوڑوں کے اگر تمام انڈے بچوں کی صورت میں پروان چڑھنے لگیں تو قدرت کا توازن بگڑ جائے۔ اس لئے اور بہت سے پرندے اور کیڑے ان انڈوں اور بچوں کو اپنی خوراک کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ اور تو اور انسان تک بھی بڑے سائز کے کیڑوں مکوڑوں کو کھانے سے گریز نہیں کرتا۔ افریقہ میں بڑی نسل کی دیمک کو درختوں کے تنوں میں سے کھود کر شکار کیا جاتا اور پھر فرائی کر کے بڑے مزے سے کھایا جاتا ہے۔ یورپ میں بھی بعض قسم کے بڑے سائز کے رینگنے والے کیڑوں کو چاکلیٹ کی تہہ لگا کر فرائی کر کے کھایا جاتا ہے اور یہ دکانوں پر باقاعدہ بکتے ہیں۔

بقیہ صفحہ 3

نصب فرمائی جس کے بعد جماعت احمدیہ کے نو (9) نمائندوں نے اینٹیں نصب کیں۔ اس کے بعد دعا کروائی جس میں تمام افراد شریک ہوئے۔ بعد ازاں انہوں نے تمام افراد کے ساتھ مصافحہ کیا اور Onsabruck کی طرف روانہ ہو گئے۔

امیر جماعت احمدیہ جرمنی مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نے بتایا کہ Osnabruck میں اپنی تکمیل کے آخری مراحل کو پہنچنے والی بیت کا آج افتتاح بھی ہے۔

(Westfalisch Nachrichten 01-09-2000)

جرمن ٹی وی (WDR) نے تقریباً چار منٹ تک اس تقریب کی جھلکیاں نشر کیں اور حضور اقدس کی آمد سنگ بنیاد رکھنے اور Osnabruck کی روانگی تک کی جھلکیاں نشر کیں اور پورے علاقے میں لوگوں سے نہ صرف جماعت کا تعارف ہوا بلکہ لوگوں کو حضور اقدس کا چہرہ بھی دیکھنا نصیب ہوا۔ الحمد للہ علی ذالک۔

اوسنابروک میں ورود مسعود

Munster میں سنگ بنیاد رکھنے کے بعد تقریباً 80 کلومیٹر کے فاصلے پر Osnabruck میں پانچ بجے شام حضور کا ورود مسعود ہوا۔ یہاں بھی احباب جماعت نے اپنے مقدس آقا کا والہانہ استقبال کیا۔ ناصرات و اطفال نے:

"یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی"

کے مقدس الفاظ کو خوش الحانی سے گا کر اپنے آقا کا استقبال کیا۔ جیسے ہی حضور ایدہ اللہ کی گاڑی بیت کے احاطہ میں پہنچی صدر جماعت احمدیہ اوسنابروک مکرم رانا محمد افضل آزاد صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ کا استقبال کیا۔ حضور انور نے ہاتھ ہلا کر تمام احباب کو السلام علیکم کہا۔ بیت کے اندر جاتے ہوئے تھوڑی دیر کے لئے حضور انور خواتین کے پاس رکے پھر نماز کی ادائیگی کے لئے بیت میں تشریف لے گئے۔ حضور انور نے یہاں نماز ظہر و عصر ادا کر کے باقاعدہ بیت کا افتتاح فرمایا۔ بعد ازاں بیت کے مردانہ اور زنانہ ہال، لائبریری اور تعمیر ہونے والے دفاتر کا معائنہ فرمایا۔ استقبال کے لئے آئے ہوئے تمام افراد جماعت کو مصافحہ سے مشرف فرمانے کے بعد دوبارہ خواتین کی طرف گئے اور ان کو ہاتھ ہلا کر السلام علیکم کہا۔ مصافحہ کے دوران ہی بیت میں مثالی وقار عمل کرنے والے احباب جماعت مکرم فضل احمد شاکر صاحب، مکرم خالد انجم خان صاحب، مکرم عبدالعزیز صاحب، مکرم فضل محمود صاحب اور مکرم محمد احسن صاحب کا حضور ایدہ اللہ سے تعارف کروایا گیا اور خصوصی دعا کی درخواست کی گئی۔ اللہ تعالیٰ ان تمام بھائیوں کو اس بہترین وقار عمل کی بدولت اپنے بے بہا فضلوں سے نوازے۔ اس کے بعد حضور انور ہمبرگ تشریف لے گئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اس دورہ کو بابرکت بنائے اور ان برکات کی بدولت بے انتہا نیک پھل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 8 دسمبر 2000ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33178 میں لبنیٰ ناصر بنت شیخ ناصر احمد صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 55 مصطفیٰ پارک شہر و ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-10-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی آٹھ تولہ مالیتی 48800/- روپے۔ ترکہ والدہ محترمہ سے شرعی حصہ بصورت نقد 34028/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ لبنیٰ ناصر 55 مصطفیٰ پارک اوکاڑہ گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد صفدر وصیت نمبر 31235 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عامر محمود وصیت نمبر 25763-

☆☆☆☆

مسل نمبر 33179 میں ناصرہ رحمٰن زوجہ آغا عبدالکریم عابد قوم کاشمیری بٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت .... ساکن 82-A نیو مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-8-1999 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی ساٹھ تولہ مالیتی 300000/- روپے۔ اور حق مہر بذمہ خاوند محترم 6000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ناصرہ رحمٰن 82-A نیو مسلم ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 شیخ بشارت احمد وصیت نمبر 27552 گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 23129-

☆☆☆☆

مسل نمبر 33180 میں سیف اللہ ولد حافظ غلام محمد صاحب قوم ملک پیشہ دوکانداری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 65/p ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-11-99 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 14 مرلہ واقع خانپور کا 1/4 حصہ مالیتی 78750/- روپے۔ ترکہ والد صاحب پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع طاہر آباد مالیتی 150000/- روپے جس کے شرعی وارث والدہ صاحبہ چار بھائی اور تین بہنیں ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت دوکانداری

مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد سیف اللہ ساکن نمبر 65/P ضلع رحیم یار خان گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073 گواہ شد نمبر 2 عبد الشفیق خانپور ضلع رحیم یار خان-

☆☆☆☆

بقیہ صفحہ 2

دیگر شعبہ جات

کمپیوٹر سیکشن کے علاوہ خلافت لائبریری کے کئی اور شعبہ جات بھی ہیں جن میں سے اہم درج ذیل ہیں-

1-شعبہ حوالہ جات
2-جنرل سیکشن
3-ٹیکسٹ بک سیکشن
4-چلڈرن سیکشن
5-شعبہ اخبارات و رسائل
6-شعبہ سمعی و بصری
7-ویڈیو سیکشن
8-شعبہ تبرکات
9-شعبہ مخطوطات
10-بلائنڈ سیکشن
11-شعبہ حفاظت کتب
12-فوٹو اسٹیٹ
13-لیمینیشن
14-مائیکروفلم

خلافت لائبریری کے جملہ امور خوش اسلوبی سے انجام دینا اور روز بروز ترقیات کی منازل طے کرتے چلے جانا صرف ایک شخص کا کام نہیں، اس میں لائبریری کمیٹی کے ممبران سے لے کر کارکنان تک سب کو مسلسل محنت اور جانفشانی سے کام کرنا پڑتا ہے-

اللہ تعالیٰ اس لائبریری کو صحیح معنوں میں ظاہری و باطنی طور پر ایک مکمل اور مثالی لائبریری بنانے کی توفیق عطا فرمائے اور اس عمارت کو تعلیم و تحقیق کا نہایت اعلیٰ مرکز بنا دے اور جن مقاصد کے لئے یہ بنی ہے وہ احسن رنگ میں پورے ہوں- آمین

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

مکرم عبد المالک صاحب نمائندہ الفضل لاہور اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم رانا غالب احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ لاہور بعارضہ قلب علیل ہیں اور فضل ہسپتال گلبرگ میں داخل ہیں - علاج جاری ہے طبیعت پہلے سے بہتر ہے- احباب سے درخواست ہے کہ اس مخلص اور فدائی خادم سلسلہ کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں-

مکرم ہود احمد ایوب صاحب ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے والد محترم سعید احمد اشرف صاحب حال کینیڈا بعارضہ خرابی جگر ہسپتال میں داخل ہیں- کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے-

ولادت

مکرم منور احمد قمر صاحب مربی سلسلہ ضلع وہاڑی کے برادر نسبتی مکرم چوہدری محمد سرور صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 16 مارچ 2001ء بروز جمعۃ المبارک کو پہلی بچی سے نوازا ہے نومولودہ "وقف نو" کی بابرکت تحریک میں شامل ہے- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بچی کا نام "خولہ سرور" عطا فرمایا ہے- بچی مکرم چوہدری محمد انور بزرگ صاحب دار العلوم شرقی ربوہ کی پہلی پوتی اور مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب بزرگ چک نمبر 93/6R ضلع بہاولنگر کی نواسی ہے- احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک خادمہ دین اور باعمر بنائے- (آمین)

تقریب نکاح و شادی

عزیزم مکرم طاہر لطیف صاحب ابن مکرم محمد لطیف صاحب امین حلقہ فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور کا نکاح ہمراہ عزیزہ امۃ الودود صاحبہ بنت مکرم عبد المنان طاہر صاحب امیر جماعت احمدیہ مظفر آباد آزاد کشمیر بعوض پچاس ہزار روپے حق مہر پر مکرم انصر محمود عابد صاحب مربی سلسلہ مظفر آباد آزاد کشمیر نے مورخہ 25 فروری 2001ء بمقام مظفر آباد پڑھا- بارات اسی روز شاہدرہ لاہور سے مظفر آباد پہنچی- رخصتانہ کے موقع پر مکرم مربی صاحب مظفر آباد نے دعا کروائی- اگلے روز مورخہ 26 فروری 2001ء کو مکرم محمد لطیف صاحب کی رہائش گاہ واقع جیا موسیٰ شاہدرہ لاہور پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا- طاہر لطیف صاحب مکرم حاجی لال دین صاحب آف گھٹیالیاں کے پوتے ہیں اور عزیزہ امۃ الودود صاحبہ مکرم ماسٹر بشیر احمد صاحب مرحوم آف گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ کی پوتی ہیں- احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں .. احمدیت کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے-

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 2/ اپریل 2001ء

12-30 a.m.	ایم ٹی اے ورائٹی
1-25 a.m.	درس القرآن نمبر13
3-00 a.m.	بیگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
4-05 a.m.	تلاوت-خبریں-
4-40 a.m.	چلڈرنز کلاس
5-15 a.m.	لقاء مع العرب نمبر207
6-20 a.m.	سیرت حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب
7-20 a.m.	اردو کلاس نمبر117
8-20 a.m.	چائنیز سیکھیے
8-55 a.m.	بیگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
10-05 a.m.	تلاوت-خبریں-
10-40 a.m.	چلڈرنز کارنر-
10-55 a.m.	درس القرآن نمبر13
12-15 p.m.	لقاء مع العرب نمبر207
1-20 p.m.	اردو کلاس نمبر117
2-25 p.m.	دستاویزی پروگرام
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس-
4-05 p.m.	تلاوت-خبریں-
4-45 p.m.	چلڈرنز پروگرام-
5-00 p.m.	فرانسیسی پروگرام-
6-05 p.m.	بنگالی سروس-
7-05 p.m.	ہومیوپیتھی کلاس-نمبر7
8-20 p.m.	چلڈرنز کلاس-
8-55 p.m.	جرمن سروس-
10-05 p.m.	تلاوت-درس ملفوظات-
10-30 p.m.	اردو کلاس نمبر118
11-30 p.m.	لقاء مع العرب نمبر208

☆☆☆☆☆☆

منگل 3/ اپریل 2001ء

12-30a.m.	ترکی پروگرام-
1-00 a.m.	روحانی خزائن: پروگرام نمبر25
1-15 a.m.	فرانسیسی پروگرام-
2-15 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس-نمبر7
3-30 a.m.	دستاویزی پروگرام-
4-05 a.m.	تلاوت-خبریں-
4-40 a.m.	بچوں کی ملاقات-
5-15 a.m.	لقاء مع العرب نمبر208
6-30 a.m.	ایم-ٹی-اے سپورٹس-(بیڈ منٹن)
7-10 a.m.	اردو کلاس نمبر118
8-05 a.m.	تقریر: عبد السلام طاہر صاحب-
8-50 a.m.	فرانسیسی پروگرام-
10-05 a.m.	تلاوت-خبریں-
10-40 a.m.	چلڈرنز کارنر-
11-10 a.m.	پشتو پروگرام-
12-25 p.m.	روحانی خزائن پروگرام نمبر25
12-40 p.m.	لقاء مع العرب-نمبر208
1-55 p.m.	اردو کلاس نمبر118
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس-
4-05 p.m.	تلاوت-خبریں-
4-30 p.m	فرانسیسی پروگرام-
4-55 p.m.	بنگالی ملاقات-
5-55 p.m.	بنگالی سروس-
7-00 p.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر170
8-00 p.m.	چلڈرنز کارنر-
8-35 p.m.	فرانسیسی پروگرام-
9-00 p.m.	جرمن سروس-
10-05 p.m.	تلاوت-
10-20 p.m.	اردو کلاس نمبر119
11-20 p.m.	لقاء مع العرب نمبر217

☆☆☆☆☆☆

بدھ 4/ اپریل 2001ء

12-20 a.m.	نارویجین پروگرام-
1-00 a.m.	بنگالی ملاقات-
2-05 a.m.	ہماری کائنات-
2-30 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر170
3-30 a.m.	فرانسیسی پروگرام-
4-05 a.m.	تلاوت-خبریں-
4-35 a.m.	چلڈرنز کارنر-
5-10 a.m.	لقاء مع العرب نمبر217
6-15 a.m.	بنگالی ملاقات-
7-20 a.m.	اردو کلاس-نمبر119
8-30 a.m.	فرانسیسی پروگرام
8-55 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر170
10-05 a.m.	تلاوت-خبریں-
10-30 a.m.	چلڈرنز کارنر
11-05 a.m.	سواحیلی پروگرام-
12-15 p.m.	ہماری کائنات
12-40 p.m.	لقاء مع العرب نمبر217
1-50 p.m.	اردو کلاس نمبر119
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس-
4-05 p.m.	تلاوت-خبریں-
4-40 p.m.	اردو اسباق نمبر36
5-05 p.m.	اطفال کی حضور سے ملاقات
5-55 p.m.	بنگالی سروس-
7-00 p.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر171
8-00 p.m.	اردو اسباق نمبر36
8-40 p.m.	چلڈرنز کارنر-
8-55 p.m.	جرمن سروس-
10-05 p.m.	تلاوت-
10-15 p.m.	اردو کلاس نمبر120
11-30 p.m.	لقاء مع العرب-نمبر218

خبریں

ربوہ: 31 مارچ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 15 زیادہ سے زیادہ 32 درجے سنٹی گریڈ

☆ سوموار 2-اپریل - غروب آفتاب: 6.31

☆ منگل 3-اپریل - طلوع فجر 4.29

☆ منگل 3-اپریل - طلوع آفتاب: 5.53

چیف ایگزیکٹو سے مداخلت کی درخواست

حکومت سندھ نے انڈس ریور سسٹم اتھارٹی (ارسا) کی جانب سے پانی کی تقسیم کے نئے فارمولے پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے فیصلہ کیا ہے کہ وہ چیف ایگزیکٹو سے رابطہ کر کے انہیں اس معاملے میں مداخلت کی درخواست کرے گی- سندھ کے نمائندوں نے یہ موقف اختیار کیا تھا کہ چونکہ سندھ میں خریف کی فصلیں اپریل میں کاشت ہونا شروع ہو جائیں گی لہذا سندھ کو فوری طور پر 15 ہزار کیوسک تک پانی درکار ہوگا- کیونکہ بارشوں اور برف پگھلنے کی وجہ سے دونوں ڈیموں کی سطح بلند ہو رہی ہے اس لئے ان سے سندھ کی فوری ضرورت کو پورا کیا جاسکتا ہے- سندھ کے وزیر آبپاشی سید علی میر شاہ نے پی پی آئی سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ ارسا پانی کا تنازعہ حل کرنے میں ناکام ہو گئی ہے- لہذا صوبائی حکومت چیف ایگزیکٹو سے رابطہ کر کے ان سے مداخلت کی درخواست کرے گی-

سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 50 فیصد اضافہ

آئندہ مالی سال کے بجٹ میں تمام سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 50 فیصد اضافہ کیا جا رہا ہے- یہ بات وفاقی وزیر تعلیم نے کوئین میری کالج کے 16ویں کانووکیشن کے موقع پر اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی- انہوں نے کہا کہ اس کے ساتھ ساتھ بڑے افسران کو دی جانے والی مراعات بھی ختم کی جا رہی ہیں مراعات ختم کر کے اسی حساب سے ان کی تنخواہوں میں اضافہ کر دیا جائے گا- تا کہ حکومت سے براہ راست مراعات لینے کی بجائے وہ تنخواہوں کے مطابق خرچ کریں- انہوں نے کہا تمام ملازمین کے پے سکیل نئے سرے سے مرتب کئے جا رہے ہیں-

پاکستانی علاقے پر بھارتی فائرنگ - بھارتی فوج نے پاکستان اور جموں و کشمیر کے متنازعہ علاقے کے درمیان ورکنگ باؤنڈری کی دوسری جانب سے پاکستان کے علاقے میں بلا اشتعال فائرنگ کی ہے- پاکستانی دفتر خارجہ کے ترجمان نے ایک بیان میں کہا ہے کہ بھارتی فائرنگ اور ورکنگ باؤنڈری پر اس کی فوجی سرگرمیاں پاکستان کی جانب سے زیادہ سے زیادہ ضبط و تحمل سے کام لینے کی ان امن کوششوں کے لئے شدید جھٹکا ہیں جو وہ مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے کر رہا ہے- پاکستانی حکومت بھارتی حکومت سے یہ مطالبہ کرتی ہے کہ ورکنگ باؤنڈری پر فائرنگ اور دوسری اشتعال انگیز کارروائیاں فوری طور پر بند کی جائیں-

مجبوراً بیرونی قرضے لینا پڑیں گے - وفاقی وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ جب لوگ ٹیکس دینے میں حکومت کے ساتھ تعاون نہیں کریں گے تو مجبوراً ملکی بقاء کے لئے غیر ملکی اداروں سے قرض لینا پڑیں گے- آئی ایم ایف کے ساتھ طے پانے والے معاہدوں میں ملکی مفاد مدنظر رکھا ہے- سابقہ حکومتوں کی طرف سے سیاسی بنیادوں پر قرضوں کے اجراء نے بینکوں کو تباہ کیا وہ متحدہ عرب امارات کے اخبار عرب نیوز کو دیئے گئے ایک انٹرویو میں باتیں کر رہے تھے-

پاکستان فنی طور پر ڈیفالٹر ہو گیا ہے - مسلم لیگ (ن) کے قائم مقام صدر مخدوم جاوید ہاشمی نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے پاکستان فنی طور پر ڈیفالٹر ہو گیا ہے- پانی کا بحران شدید صورت اختیار کر گیا ہے آئے روز بجلی کی قیمتوں میں اضافہ کیا جا رہا ہے جس سے عوام پر بوجھ بڑھتا جا رہا ہے- پیداواری لاگت بڑھنے سے برآمدات میں کمی واقع ہو گئی ہے- مسلم لیگ کے خالی مہروں کو محرم کے بعد پر کر دیا جائے گا- انہوں نے کہا کہ انہیں حکومتی زیادتیوں کی پرواہ نہیں قومی ایشوز کے لئے جدوجہد جاری رکھیں گے- ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور کے ایک قومی اخبار سے خصوصی انٹرویو میں کیا-

وکلاء کی آئین میں ترمیم اور صدارتی نظام کے خلاف مزاحمت نمائندہ وکلاء نے حکومت کی جانب سے آئین میں ترمیم اور پارلیمانی نظام حکومت کی جگہ صدارتی نظام لانے کی کوششوں کی مزاحمت کرنے کا اعلان کیا ہے-

چولستان میں شدید خشک سالی اور قحط - چولستان میں قحط اور خشک سالی سے مختلف ٹوبوں کے رہائشی سات افراد بھوک اور پیاس کے باعث مختلف امراض کا شکار ہو کر جاں بحق ہو گئے- پانی کے ساڑھے چھ ہزار ٹوبے خشک ہونے سے روہی رنگ رنگیلی خطرناک روپ اختیار کر گئی ہے بارشیں نہ ہونے کے باعث چولستانی باشندوں سمیت کئی قیمتی جانور بھی امراض کا شکار ہو گئے ہیں-

سندھ کو پانی دینے کی مخالفت اصولی ہے

منگلا کو بھرے بغیر سندھ کو پانی دینے کی مخالفت اصولی بنیادوں پر کی ہے- اور منگلا کے ڈیزائن کے قواعد و ضوابط بھی پنجاب کے موقف کی تصدیق کرتے ہیں- ذرائع کے مطابق پنجاب نے موقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ منگلا کو بھرنے کا موسم اپریل مئی ہے اس کی فلنگ 80 فیصد اپریل، مئی اور جون میں ہوتی ہے منگلا کی 60 فیصد فلنگ برف پگھلنے سے ہوتی ہے اور اگر مون سون اچھی ہو جائیں تو باقی 40 فیصد منگلا بھر جاتا ہے-

مجاہدین نے دو کیمپ اڑا دیئے - مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین نے بھارتی فوجی کیمپ راکٹوں سے تباہ کر دیئے جس سے دو افسروں سمیت 17 بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے- تفصیلات کے مطابق مقبوضہ کشمیر میں ڈوڈہ کے علاقے میں مجاہدین نے کریک ڈاؤن میں مصروف بھارتی فوج کی ایک پارٹی پر ہلہ بول دیا- 4 گھنٹے تک جاری رہنے والی اس جھڑپ میں ایک کیپٹن سمیت چھ بھارتی فوجی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے-

نیوزی لینڈ نے سیریز برابر کر دی نیوزی لینڈ نے تیسرے اور آخری ٹیسٹ میں پاکستان کو ایک اننگز اور 185 رنز سے شکست دے کر تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز ایک ایک سے برابر کر لی- پہلا ٹیسٹ پاکستان نے جیتا تھا جبکہ دوسرا برابر ہو گیا اور تیسرا اور آخری میچ نیوزی لینڈ نے جیت کر سیریز کو برابر کر دیا-

جلاوطنی ڈیل کی کیا قانونی حیثیت ہے؟

لاہور ہائی کورٹ نے معزول وزیر اعظم میاں نواز شریف اور ان کے خاندان کے دیگر افراد کی جلاوطنی کے لئے ڈیل اور اس کے نتیجہ میں کالعدم اتفاق گروپ کی مبینہ ملکیت جائیداد کی ضبطی کے خلاف دائر درخواست پر وفاقی حکومت سے تفصیلی جواب طلب کر لیا ہے کہ اس ڈیل کی کیا قانونی حیثیت ہے- اس ضمن میں اٹارنی جنرل پاکستان عزیز اے منشی کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کیس کی ابتدائی سماعت ہی کے موقع پر پیش ہو کر معاملہ کی وضاحت کریں گے- حکومت کو 15 روز کے اندر جواب داخل کرنے کا حکم دیا گیا ہے-

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی-/50 روپے- بڑی-/200 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

ہومیو علاج کے 6 نئے سائنسی طریقے
پوسٹل / ٹیوشنل ٹریننگ
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دار العلوم شرقی ربوہ 212694

اصل کی پہچان F.B کا نشان
موٹاپے اور کولیسٹرول کی دشمن
F.B فائٹولیکا بیری اب اور بھی مؤثر
خشکی سکری، کمزور اور سفید بالوں کے لئے
F.B.Protection-H ہیئر کیئر ٹانک
04524-212750

اوقات کلینک موسم گرما
15/12 دار الیمن ربوہ - فون 212426
صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
28/4 دار البرکات فون 211678
شام 5 بجے تا 8 بجے
ڈاکٹر فہمیدہ منیر ربوہ

زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ - کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخلا اصفحان شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز - کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

گردہ مثانہ کے لئے کیور یٹو ادویات
Kidney Infection Course Rs320/- گردہ میں سوزش، پیشاب میں خون پیپ البیومن آنا
Kidney Stone Course Rs320/- گردہ مثانے یا پیشاب کی نالیوں میں پتھری کیلئے
Prostate Course Rs215/- پراسٹیٹ گلینڈ کے بڑھ جانے کیلئے
Urination Course Rs70/- پیشاب کا بار بار اور مقدار میں زیادہ آنا-
دیگر کیوریٹو ادویات کا لٹریچر ہمارے سٹاکسٹ سے یا براہ راست ہیڈ آفس خط لکھ کر طلب فرمائیں
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ - فون - کلینک 771، ہیڈ آفس 213156 سیلز 419